

قیمت سالانہ ؎ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۶ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۱۸ء | نمبر ۲۹

گلدستہ اخبار

ایک جرمن لفٹنٹ امریکن سپاہیوں کی تعریف میں کہتا ہے کہ وہ حملہ کرنے والی فوجی جماعت ہے۔ لوگ طبعی طور پر بڑے نفیس۔ اخلاق میں اعلےٰ درجہ کے۔ اور جب گرفتار ہوتے ہیں۔ تو کسی قسم کی خبر نہیں دیتے۔

آنریبل مسٹر یعقوب حسن نے گورنمنٹ سے اجازت چاہی ہے کہ مسلمانوں کی شادیاں اور طلاق رجسٹری کرانے کے مسودہ کو پیش کیا جائے۔

پارلیمنٹ کی تجارتی کانفرنس نے بہ اتفاق رائے یہ رزولیوشن پاس کیا ہے کہ رود بار انگلستان کے نیچے ٹنل بنانے کی تجویز پر بہت جلد عملدرآمد ہونا چاہئے۔

دس لاکھ امریکن فوج فرانس کے میدان جنگ میں پہونچ گئی ہے۔

لودیانہ میں پیر اور منگل کو قدرے بارش ہوئی جو فصل کے لئے کافی نہیں گرمی کی کثرت میں تنزل واقعہ ہو گئی ہے۔

جرمن جنرل ہنڈنبرگ نے جرمنی عامتہ الناس سے صبر کی اپیل کی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اُسے تیاری کی ضرورت ہے اور کہ دشمن کی طاقت اُسے مجبور کرتی ہے کہ وہ کسی امر کو اتفاق پر نہ چھوڑے۔

البانیہ میں فرانسیسی برابر کامیاب ہو رہے ہیں اور آسٹرونیوں پر خوب دباؤ ڈال رہے ہیں۔

مغربی میدان جنگ میں اتحادی فوجیں آسمان اور زمین ہر دو پر کامیابی حاصل کر رہے ہیں۔

روسی جنرل ہارٹ نے ایک پراونشل سائبیرین گورنمنٹ قائم کر دی ہے جس کا وزیر اعظم وہ خود ہے۔ اور اس کے ساتھ وزراء جنگ مال۔ زراعت۔ تجارت۔ اور دیگر وزراء عہدہ معاون ہیں

زیکوسلاوک جنرل ہارٹ کی درخواستیں برابر قبول کر رہے ہیں۔

زیکوسلاوک جرمنوں پر برابر فتح پاتے چلے جاتے ہیں۔ جس کے سبب سے وہ زیرین والگا پر پورے طور پر قابض ہو گئے ہیں۔

گذشتہ ہفتہ آسام میں سخت زلزلہ آیا جس سے بہت نقصان ہوا۔ بہت سے گھر گر گئے ریلوے پلوں کا بہت ہی نقصان ہوا۔ آسام بنگال ریلوے بند ہیں۔ بہت سے پبلک بلڈنگس منہدم ہو گئیں

جرمن چانسلر نے حال ہی میں جرمن پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "ہم بلجیم کو جنگ کے بعد بطور آزاد سلطنت کے بحال کر دینا چاہتے ہیں"۔

تار برقیات

جرمنوں کا حملہ امریکنوں پر

لنڈن ۱۵ جولائی - رائٹر کا نامہ نگار مقیمی امریکن صدر مقامات آج تار دیتا ہوا کہتا ہے - جرمنوں نے آج صبح کرشاٹو تھیری کے مشرق مورچوں پر اور خصوصاً واکس گاؤں پر امریکن فوجوں پر حملہ کیا - امریکنوں نے انچ انچ زمین کی خاطر جنگ کی - چند گھنٹوں کے بعد امریکنوں نے بالمقابل حملہ کیا اور دشمن کو واکس کے علاقوں میں سے نکال دیا - اور ہم پہلے کی لائن سے آگے کئی سو میٹر آگے بڑھ گئے - جرمن کے جارحانہ حملہ کے ساتھ کئی ایک قصبوں اور علاقوں پر گولہ باری بھی ہوتی رہی جو دور تک مار کرنے والی توپوں سے کی گئی - مطلع تو پہلے صاف تھا اور دھوپ نکلی ہوئی تھی - مگر حملہ کے ساتھ ہی ابر چھا گیا - اور بارش کے آثار نمودار ہو گئے - جنگ جاری ہے خصوصاً ڈارمنس کے مشرق میں جہاں امریکن فوجیں برسر پیکار ہیں -

لنڈن ۱۵ جولائی ۱۰ بجکر ۴۰ منٹ شب کو - آج رات کے مراسلہ میں سر ڈگلس ہیگ کہتا ہے کہ آج صبح کو پھر ہم نے ویلرز بریٹانے کے مضافات پر اپنی لائن آگے بڑھا لی - ہم نے دشمن کے ایک حملہ کو جو اس نے مورچوں میں سے ایک پر کیا تھا - پسپا کر دیا - اس لڑائی میں جو ڈسلوان کے جنگل میں ۱۴ جولائی کو ہوئی تھی ہم نے ۲۲۸ آدمی گرفتار کر لئے ہم نے ۱۴ جولائی کو رات کے پہلے دن - ڈانسٹر اور بابوم کے ناکوں پر سختی کے ساتھ بم پھینکے اور ایسا ہی بروجز اور زیبرگ پر بھی بم پھینکے - ہم نے نو ہوائی جہاز اور تین غبارے نیچے اتار لئے ہمارے پانچ ہوائی جہاز گم ہیں -

لنڈن ۱۵ جولائی - بے تار کا ایک جرمن مراسلہ مظہر ہے کہ دشمن نے ۱۴ جولائی کو یپرس کے جنوب مغرب میں حملہ کیا - اور ایک محدود عرض میں ہمارے جنگی علاقہ میں گھس آیا -

لنڈن ۱۵ جولائی ایک بجکر ۵ منٹ پر - ایک برٹش مراسلہ راوی ہے - قطعہ دائرہ ڈکبنیش میں کیٹھی کی گرد نواح میں ۲۰۰۰ گز کے محاذ پر جو جنگ ہوئی دشمن نے ہلہ کر کے چند مقامی بڑے مورچے لے لئے اور پورے طور پر کامیاب ہوا - ہم نے ۲۹۶ آدمی اور کئی ایک کلدار توپیں اور سامان جنگ جن کی تعداد تا حال معلوم نہیں لے لیا - ہمارا نقصان بہت ہی خفیف تھا - ہم نے ویلرز بریٹانے کے جنوب کی سمت اپنے مورچے قدرے آگے بڑھا لئے -

ایپی کی گرد نواح میں انگریزی فوجوں نے ایک کامیاب حملہ کیا اور متعدد قیدی گرفتار کر لئے اور اس کے جنوب میں اور بیتھون کے شمال میں لوسر اور ڈکبنیش قطعہ دائروں میں دشمن کا توپخانہ گرم تھا۔

آسام میں زلزلہ

کلکتہ ۱۶ جولائی - آٹھ جولائی کو جو آسام میں زلزلہ آیا تھا اور جو نقصانات اس سے ہوئے ہیں - ان کی تفصیل سلہٹ کا ایک نامہ نگار بیان کرتا ہے - کالی گھاٹ کی گرد نواح میں شاید ہی کوئی ایسا بنگلہ ہوگا جو نہ گرا ہوگا - ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر کی بیوی مسز مسعود اپنے بنگلہ کی دیواروں کے گر جانے سے ان کے نیچے آکر دب مری - بعض باغات کا بہت ہی نقصان ہوا - اور کوئی بھی ان میں سے ثابت نہ رہا - چھلچیر اڈرینزل سنٹر میں بہت ہی نقصان ہوا حتیٰ کہ ایک عمارت بھی باقی نہ رہی - وہاں کی تمام فیکٹری اور تین عالیشان بنگلے سب کے سب زمین دوز ہو گئے - بالسپر کاب کا نام ونشان نہیں رہا - ڈینسٹن اور راسے گھاٹ ڈویژنوں میں جتنے پختہ بنگلے تھے وہ سب برباد ہو گئے -

ہنڈنبرگ کی اپیل جرمنوں سے

لنڈن ۱۳ جولائی - مدخل ہنڈنبرگ کا ایک خط جو تمام جرمن ایڈیٹروں کے نام لکھا گیا تھا پیرس میں شائع ہوا ہے - وہ عوام الناس سے اپیل کرتا ہے کہ صبر سے کام لو - اور بتاتا ہے کہ اس کو تیاری کے لئے وقت کی ضرورت ہے اور کہ مخالف کی طاقت اس ضرورت پر دباؤ ڈال رہی ہے کہ کسی بات کو اتفاق پر نہ چھوڑا جائے

ریویو **انتخاب الاشعار** - اس نام کا ایک علمی ادبی ماہوار رسالہ لودیانہ سے



ایڈیٹوریل نوٹس

مقدس پولس رسول کا فلسفہ محاسن بینی یا آپٹیمزم

(۲)

جو کچھ ہم نے اس مضمون کے متعلق گزشتہ ہفتہ ہدیہ ناظرین کیا تھا وہ مقدس پولس رسول کی زندگی کا طرز عمل یا دوسرے لفظوں میں اس کے فلسفہ محاسن بینی کی چند ابتدائی باتوں کا ذکر تھا۔ مگر اب سوال لازم آتا ہے کہ زندگی کے اس طرز عمل کا بھید کیا تھا؟ بے شک اس کا یہ فلسفہ بڑا عظیم الشان ہے اور نہایت نصیحت آموز حوصلہ افزا۔ امید بخش اور مسرت آمیز ہے۔ اس کا فلسفہ کوئی اتفاقیہ امر یا عارضی نہ تھا۔ یہ رسول کی محض خالص طبیعت اور خصلت سے بنا اور بالا تھا۔ اس کے اصولات اور تقریرات کسی اور بے خطا اور لازوال منبع اور خزانے سے ماخوذ تھے۔ جو امید پولس کے دل میں اس محاسن بینی سے پیدا ہوئی تھی وہ ایک بڑی پختہ بنیاد پر قائم تھی۔ رومیوں کے خط میں اس کے اس فلسفہ کا مفصل ذکر آیا ہے۔ خصوصاً ۸ ویں باب میں پایا جاتا ہے۔ اس میں چند ایک باتیں قابل غور ہیں یعنی

پہلے یہ کہ پس اب جو یسوع مسیح میں ہیں ان پر اکا حکم نہیں۔ سزا کا حکم نہیں۔ کیوں نہیں؟ اس لئے کہ جس نے الٰہی عدالت میں اپنا مقدمہ جیت لیا ہے تو پھر اس پر سزا کا فتویٰ کس طرح لگایا جا سکتا ہے۔ اور کون لگا سکتا ہے؟ کیا کوئی زمینی عدالت اس کو مجرم ٹھہرا سکتی ہے؟ پولس رسول صلیب کی بابت غور و فکر کر رہا تھا۔ اس کا سرور اور بشاشت کلوری سے آیا ہوا تھا۔ اس کا فلسفہ محاسن بینی مسیح کے کفارہ پر مبنی تھا۔ اور بڑا ہی خوش اور مطمئن تھا۔ اس لئے کہ مسیح کی صلیب کے ذریعہ سے خدا کے ساتھ اس کی مصالحت اور اس کے دربار میں اس کو باریابی حاصل ہو گئی تھی۔ اس کے گناہ دھو ڈالے گئے تھے اور اب وہ زمین پر راستبازوں کی طرح بے خوف و خطر اور فخر کے ساتھ چلتا تھا۔ اور یہی وہ منزل ہے جہاں سے فلسفہ محاسن بینی کا آغاز ہوتا ہے۔ جو شخص نجات یافتہ نہیں وہ کسی قسم کی بھی امید نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی کسی کو امید دلا سکتا ہے۔ اور نہ ہی کسی ایسے شخص کو کبھی خوشی حاصل ہو سکتی ہے جس سے خدا اس کے گناہوں کا تقاضا کر رہا ہے۔ جو لوگ اس دنیا میں برابر خوش رہتے ہیں وہ وہی ہیں جو خدا کے ساتھ مصالحت اور انس اور ربط ضبط رکھتے ہیں۔

دوسری بات جو اس فلسفہ کے متعلق قابل غور ہے۔ "اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مردہ ہے۔ مگر روح راستبازی کے سبب سے زندہ ہے"۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ پولس اپنے آپ کو نیا انسان محسوس کرتا ہے۔ وہ جانتا تھا کہ اس کی روح کے اندر کچھ ایسا واقعہ وقوع میں آگیا ہے جس نے اس کا سب کچھ بدل ڈالا تھا۔ اس کا پرانا کمزور جسم تو در اصل وہی تھا جو اس کے مسیحی ہونے سے پیشتر تھا مگر اب وہ مار اکوٹا اور جسم کے اندرونی کانٹے سے چھیدا ہوا تھا۔ لیکن چونکہ مسیح اس میں بستا تھا۔ اس لئے وہ یہ کہہ سکا کہ "میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے"۔ مسیح اس کی زندگی اور قوت تھا۔ اب اسے کسی قسم کا غم اور خوف نہ تھا۔ اس کے دشمن اب اس کو کچھ ضرر نہیں پہونچا سکتے تھے۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس کا یہ فلسفہ قائم اور مضبوط ہے جس شخص کے لوازمات اور ضروریات صرف جسمانی ہوں اس کو کسی قسم کی امید نہیں ہوتی۔ یہ دنیا جسم کو تو دکھ دے سکتی ہے مگر روح کی زندگی کو ٹھوکر لگا کر گرا دینے اور ہلاک کر دینے میں بالکل بے طاقت اور بے اثر ہے۔ جس شخص کی زندگی مسیح کے ساتھ خدا میں چھپی ہوئی ہے وہ شخص تمام بلیات اور مضرات سے پرے اور آزاد ہے۔

تیسری بات خدا کے لے پالک فرزند بنجانا ہے کیونکہ "جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں"۔ پولس نے اس امر کا احساس اپنے اندر کر لیا تھا کہ وہ خدا کا فرزند یا بیٹا ہے۔ تو پھر وہ کیوں خائف ہوتا؟ کون سی چیز تھی جو اس پر اپنا دباؤ ڈال سکتی؟ "وہ پیدا ہوا۔ بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہکر پکارتے ہیں"۔ یہ وہ بات ہے جس سے آپٹیمزم یا فلسفہ محاسن بینی بخشتہ اور استوار ہوتا ہے۔ زمینی قدروقیمتیں شکست ہو کر زائل ہو جاتی ہیں صحت اور خوشی اور گھر برباد ہو جاتے ہیں۔ مگر ہمارا اصل خزانہ باقی اور محفوظ رہتا ہے تو بھلا خدا کا بیٹا پھر کیوں مایوس ہو جائے؟ ہم تو خدا کے وارث اور مسیح کے ہم وارث بشرطیکہ ہم اس کے ساتھ دکھ اٹھائیں"۔ اور یہی امید ہے اور امید کا باعث

کیونکہ میری دانست میں اس زمانہ کے دکھ درد اس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہے۔

چوتھی بات امید ہے۔ پولوس رسول کے فلسفہ محاسن بینی کی چوتھی بنیاد امید ہے۔ کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے خدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے"۔ اُس نے راستباز ٹھہرائے جانے کے الٰہی طریق میں۔ اس طریق کو قبول کرنے سے جو دکھ اور تکلیفات مسیحی پر وارد ہوتے ہیں اُن میں غور سے ملاحظہ اور معائنہ کیا اور ان دونوں سے وہ محاسن پیدا کئے جو اُس کی امید کی بنیاد اور خوشی اور اطمینان کا موجب تھی۔ اب وہ ان دونوں امور سے قطع نظر کر کے خلقت کی موجودہ حالت اور اس حالت سے اس کی آزادگی پر نگاہ دوڑاتا ہے۔ اور اُس میں بھی وہ محاسن دیکھتا ہے۔ جو خدا کے فرزندوں کے لئے عطیہ ہیں۔ "کیونکہ ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں"۔ پولوس کی نظر ہر امر میں خواہ وہ روحانی ہو خواہ جسمانی کسی بڑی اور مفید بات پر لگی ہوئی تھی۔ وہ کسی عظیم الشان مدعا کو مد نظر رکھے ہوئے تھا۔ اور جہاں کہیں اور جو کچھ وہ دیکھتا تھا اُسے وہی مدعا نظر آتا تھا۔ سایہ اُس کی نظروں سے گزر جاتا۔ اور اصل شے اور اُس کی حقیقت اُس کے سامنے منکشف ہو جاتی تھی۔ اور یہی وہ چیز تھی جو اس کے پاس تو نہ تھی۔ مگر اُس کی روحانی آنکھیں اُس کو دیکھتی تھیں اور اسی سے اس کی زندگی عظیم الشان اور پر جلال ہوتی چلی جاتی تھی۔ یہ اس کے فلسفہ محاسن بینی کے مرہ کا افق یا حد نگاہ تھی جسمیں امید رکھنے والا شخص ہے۔ وہ بیش قیمت موتیوں کی تلاش کرنے والا ہے۔ مگر وہ "بیش قیمت موتی" اُس کے عین سامنے مگر ذرا دور پڑے ہوئے نظر آتے ہیں اور اُن کی شفاف جھلک اور دل کشا منظر اس کو کشاں کشاں اپنی طرف لئے آتا ہے۔ ابھی اس نے بڑی بڑی بلندیوں پر چڑھنا ہے عجیب دلکش نظارے دیکھنا اور زیادہ زرخیز اور سبز کھیتوں سے گذرنا ہے۔ اس نے جلال سے جلال تک سفر کرتے چلے جانا ہے۔ اور وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ جس آرزو کو لئے ہوئے وہ خود سفر کر رہا ہے اسی آرزو کو لئے ہوئے "یہ خلقت" بھی سفر کر رہی ہے۔ اس خلقت کا مدعا بھی یہی ہے کہ وہ خدا کے بیٹوں کا ظاہر ہونا دیکھے۔ وہ بھی فنا کے قبضے سے چھوٹ کر خدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادگی میں داخل ہو جائے۔

پانچویں بات دعا ہے۔ "اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے۔ کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا مانگنی چاہئے وہ ہمیں نہیں آتی۔ مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کے ہماری شفاعت کرتا ہے جن کا بیان نہیں ہو سکتا"۔ یہ وہ مقام اور منزل ہے۔ جہاں فلسفہ محاسن بینی کو عروج ملتا اور ترقی ہوتی ہے۔

پولوس رسول محاسن بین شخص تھا۔ کیونکہ وہ مرد دعا تھا۔ اس کا ربط ضبط ہمیشہ اس مقام سے تھا جہاں سے اس کو خوراک ملتی تھی۔ جس کا حساب ایسے نہ ختم ہونیوالے بنک میں ہو اُسے بھلا کس چیز کی پرواہ۔ وہ مسیح پر ایمان لایا تھا جس نے یہ وعدہ دیا تھا کہ "مانگو تو تمہیں دیا جائیگا۔ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے لئے کھولا جائیگا"۔ دعا کے بغیر آدمی محاسن بین نہیں ہو سکتا۔

ایک بیوہ اور اُس کا بیٹا

عرصہ گذر گیا ہے کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے شہر نیویارک میں ایک بیوہ عورت اور اس کا پندرہ برس کی عمر کا ایک بیٹا تھا۔ اُس نے مصمم ارادہ کیا کہ جہاز میں ملاح بنے۔ ماں نے اُس کو اس کام کی طرف سے ہٹا کر دیگر کاموں کی طرف متوجہ کرنے کی بہتیری کوششیں کیں۔ مگر سب بے سود ثابت ہوئیں۔ مناسب اور ضروری تیاریاں کر کے جب لڑکا اپنے کام کے لئے روانہ ہوا تو اُس کی والدہ نے اُس سے کہا "جانی اسبات کو یاد رکھنا کہ ہر روز عین بارہ بجے میں اپنے بیٹے کے لئے دعا کرنے کو اپنے گھٹنوں پر ہونگی"۔ بیٹا روانہ ہو گیا۔ اُس نے کسی جہاز میں ملازمت کر لی۔ اور ایک عرصہ کے بعد اپنے کام میں ماہر ہو گیا۔ ایک سہ پہر کو سمندر میں ایک مرتبہ بڑا بھاری طوفان آ گیا۔ جہاز اُس طوفان میں جا پڑا۔ اور جہاز کے بچنے کی تمام امیدیں منقطع ہو گئیں۔ تب کپتان بول اُٹھا جوانو اب صرف ایک موقعہ اور باقی رہ گیا ہے۔ اگر فلاں رسا کاٹ دیا جائے تو جہاز بچ سکتا ہے۔ مگر ہے یہ مہلک کام۔ تم میں سے کون اس کام کے کرنے کے لئے جائے گا؟ جانی فوراً آگے بڑھا اور کپتان سے دریافت کیا کپتان صاحب اس وقت شہر نیویارک میں کیا وقت ہوگا؟ کپتان نے تخمینہ لگا کر جواب دیا "بارہ بجنے کو پانچ منٹ" جوان بولا "پانچ منٹ صبر کرو اور میں جاؤنگا"۔ پانچ منٹ کے بعد وہ مستول پر چڑھ گیا اور رسا کاٹ کر صحیح سلامت نیچے اُتر آیا۔ جہاز بچ گیا۔ تب کپتان

نے اُس جوان سے پوچھا۔ تم نے پانچ منٹ کی انتظاری کیوں کی؟ جوان نے جواب دیا۔ میں جانتا ہوں کہ ٹھیک پانچ بجے میری ماں میرے لئے دعا کرتی ہے۔ اور میں نے خیال کیا کہ اُس سے مجھے تقویت ملیگی۔ سچ ہے دعا جب ایمان سے کیجاتی ہے تو بڑی تاثیر رکھتی ہے۔

وائی ایم سی اے کا کام میدانِ جنگ میں

امریکہ کا ایک مذہبی اخبار دی ہیرلڈ اینڈ پریسبٹر میدان جنگ میں وائی ایم سی اے کے کام کی بابت یوں رقمطراز ہے۔

وائی ایم سی اے بے فائدہ طور پر یا مجرمانہ طور پر روپیہ دھوپ کر رہی ہے۔ وہ سپاہیوں اور ملاحوں کی جسمانی۔ مجلسی بلکہ دماغی آرام کی فکر میں لگی ہوئی ہے۔ لیکن اصل میں وہ بہت ہی کمزور ہے۔ قدیم ایام جو ایک مرتبہ بڑی بھاری پلیگ پڑی تھی۔ اُس وقت بیماروں کے معائنہ کے موقع کی بابت یہ ایک عجیب بات پائی جاتی ہے کہ لوگوں کے دروازوں پر موتیں وارد ہو رہی تھیں۔ مگر وہ خود اندھا دھند خوشیاں منانے۔ عیش و عشرت کرنے اور راگ رنگ میں لگے ہوئے تھے۔ صف غم کی بجائے ضیافتوں کے دسترخوان بچھے ہوئے تھے۔ مگر یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ وائی ایم سی اے نے روسی۔ فرانسیسی۔ اطالوی اور ہندوستانی افواج کے ساتھ عہد باندھ لیا ہے کہ وہ اشاعت مذہب کی کوئی صورت اختیار نہ کرے گی۔ بین الاقوامی سکرٹری جان آر۔ ماٹ صاحب ایسا ہی کہتا ہے۔ ہم ان افواج میں انجیل کی منادی نہ کرینگے۔ ہم اپنے منجی کے بارے میں خاموش رہیں گے۔ کیا یہ اُس سے بغاوت کرنا نہیں ہے؟ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے کا منہہ کس نے بند کر دیا؟ کیا وہ روم کے تابع نہیں ہو گئی؟ سپاہیوں کو خدا کی ضرورت ہے۔ وہ خدا کی بابت کا بڑی تعداد میں جواب دیتے ہیں۔ کسی شخص نے ایک دفعہ یہ کہا تھا۔ کہ تم جانتے ہو کہ ہم لوگ بہرصورت ظاہری نمائش کی بہت کم پرواہ کرتے ہیں! ہم میں سے ہر ایک شخص جانتا ہے کہ وہ موت کے منہہ میں ہے۔ ہم میں سے بعض اشخاص ایسی جگہ پہنچ گئے ہیں جہاں ہم موت کا انتظار کرتے ہیں۔ مگر ہم سب موت سے پہلے جانے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جناب من جو بات ہم سب کو سب سے زیادہ ضروری ہے وہ ایک نجات دہندہ ہے۔ جو ہم سے اس وقت ملاقی ہوگا جبکہ تمام رفیقوں اور عزیزوں تک ہم پہنچ نہ سکیں گے؟ ہمدردی کا کام نجات کے کام سے مقدم سمجھا اور رکھا جاتا ہے۔ حالانکہ مناسب اور ضروری ہے کہ نجات کے کام کو تمام کاموں سے مقدم، مناسب اور ضروری سمجھا جائے۔ سب سے پہلے خدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کو تلاش کرو تو یہ سب چیزیں تمہیں خود ہی ملجائنگی۔

روس کی بہتر حالت

ہمیں یہہ دیکھکر بڑی خوشی ہوئی کہ روس اب پھر بیدار ہو چلا ہے اور اس کے ازسرنو بحال ہونے کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔ چنانچہ ایک اخبار مخبر ہے کہ بریسٹ لیٹوسک کے عہد نامہ صلح پر دستخط کر دیئے جانے کے بعد زیکو سلاوک پارٹی مشرق کی طرف چل گئی تھی۔ اور تمام فوج کو اس نے ترکیب دیدی جس کو انقلاب پسند پارٹی کے بالمقابل جتھے نے ہر جگہ لبیک کہا۔ اس فوج نے ڈون کاسکوں کو امداد دی کہ وہ ڈون ریپبلک بنالیں اور انہوں نے دریائے والگا پر یورال کے پہاڑوں میں۔ اور سائبیریا میں ریلوے کے خاص خاص مقامات پر قبضہ کر لیا۔ جنرل الکسیف اور سٹرڈمانٹ پندرہ ہزار افسروں کے ساتھ ہو کر زیکو سلاوک کے ساتھ جا ملے اور سائبیریا کی جمہوری سلطنت بن گئی۔ زیکو سلاوکوں کی بڑی فوج اب مشرقی یورال میں ہے۔ بعض فوجوں نے اومسک سے ٹوبسک اور ایکاترینبرگ تک کا ملک لے لیا ہے۔ جبکہ دوسری فوجیں جنرل الکسیف کی فوجوں کے ساتھ ہو کر والگا کے پلوں پر قابض ہے۔ ٹائمز آف لنڈن مظہر ہے کہ یقین کیا جاتا ہے کہ زیکو سلاوک اس وقت تمام سائبیریا پر پھیلا ہے لیکن ولاڈیوسٹوک تک قابض ہے۔ مگر جھیل بیکال کے دونوں طرف کے ملک ابھی اُس کے قبضہ میں نہیں آئے۔ مگر وہ وہاں زمین لے رہے ہیں۔ ٹائمز یہہ بھی امید کرتا ہے کہ جاپان بہت جلد اور اتحادی حسب موقعہ زیکو سلاوکوں کو امداد دینگے۔ اور کہتا ہے کہ آخر کار انحصار امریکہ کے فیصلہ پر ہے جو اکیلا تمام سامان بہم پہونچا سکتا ہے۔ زیکو سلاوکوں کی کامیابیوں پر جرمن اخبارات بیقراری ظاہر کرتے ہیں۔ چنانچہ ٹائمز ایک جرمن اخبار میں یہ اقتباس کرتا ہے۔ "اگر دول متحدہ بولشیوکوں کے زوال کا موجب ہوں تو بریسٹ لیٹوسک کا عہد نامہ رائیگاں گیا۔ اور فوجی مداخلت کے اہم امکان پر جرمنی کو اس مسئلہ کا حل کرنا

ضروری ہوگا۔ جو پولیٹیکل طور پر لاینحل ہے ؟" ڈیلی میل کا ایک تار مورخہ ۱۲ جولائی آمدہ اسٹاک ہوم مظہر ہے کہ روسی جنرل ہورہارٹ سائیبیریا میں عارضی حاکم مقرر ہوگیا ہے۔ اور اُس کو اختیار دیا گیا ہے کہ دول متحدہ کے ساتھ عہدنامے از سر نو بحال کرے۔ باقاعدہ فوج از سر نو قایم کرے۔ اور جائداد بحال کرے۔ علاوہ ازیں خبر ہے کہ زیکوسلاکوں نے ڈبالسک سے سیمپولاٹنسک تک اور کرسنوورکس سے چیلیا سنک تک کے تمام ملک میں بولشیویکوں کو تہ وبالا کر دیا ہے۔ اور اسی طرح ارکٹسک میں بھی۔

وزیر اعظم کی تازہ تقریر کا خلاصہ { حال ہی میں سٹر

لائڈ جارج نے کینیڈین ایڈیٹروں کے روبرو تقریر کرتے ہوئے پہلے تو کنیڈا کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ جب سے جنگ شروع ہوا ہے کنیڈا نے ۵۵۰۰۰۰ گورے اور ۵۰۰۰۰۰ ہم کارتوس بنائے ہیں۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ ہم نے سلطنت کو اُس وقت مشغول جنگ کیا جبکہ ممالک محروسہ سے صلاح ومشورہ کرنے کا وقت نہ تھا۔ مگر اب وقت آگیا ہے کہ ان کو بھی صلاح مشورہ میں شامل کیا جائے ممالک محروسہ کو برطانیہ عظمیٰ کے ساتھ ہم آواز ہوکر صلح کی شرائط کی تعیین میں شریک ہونا لازمی ہے صلح سطحی نہیں بلکہ اصل صلح ہونا چاہیے۔ جرمنی نے تین جنگ کئے اور ہر بار اپنی طاقت میں اضافہ کیا اور پھر جنگ کرنے کے لئے تیار ہوگیا۔

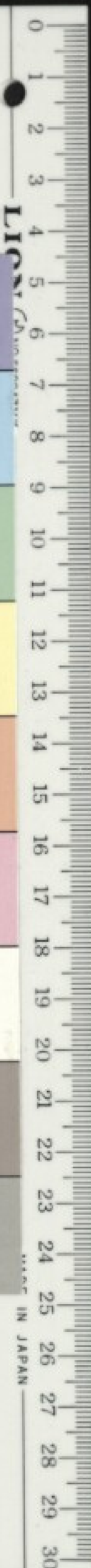
اگر اس جنگ سے اس کے علاقہ میں ایک گز بھی اضافہ ہوگیا۔ یا اس کے قد وقامت میں ایک بالشت کی بھی زیادتی ہوگئی۔ یا اس کی طاقت میں ایک لشونہ بھی بڑھ گیا تو یہ صرف اس کے فن محاربہ کے معیار کو بلند کرنا ہوگا۔ جس کے لئے اب دنیا قربان کیجارہی ہے پس لازمی امر ہے کہ ممالک محروسہ اور ہم خود پورے طور پر متفق ہوں۔ وحشی طاقت کا بت (دیوتا) ہمیشہ کے لئے توڑ ڈالا جانا اور اس کی اپنی بھٹی میں اُسے جلا ڈالنا چاہیے۔

جنگ کی حالت پر نظر ثانی { ۱۵ جولائی شملہ مشرق

آن لکر " گذشتہ ہفتہ بڑے بڑے محاذوں پر کی حالت کی نظر ثانی کرتا ہوا کہتا ہے کہ حال ہی میں فوجی حالت کو بڑی بھاری ترقی ہوئی ہے۔ اور اُس کی وجہ یہ ہے۔ مغربی محاذ پر جرمن جارحانہ حملات بند ہوگئے ہیں۔ فرانس میں چھوٹی چھوٹی لڑائیوں کے اندر اتحادیوں کو حال ہی میں کامیابی ہوئی۔ اٹلی میں آسٹریویوں کی بڑی پسپائی۔ البانیہ میں فرانسیسیوں اور اطالویوں کی پیشقدمی۔ سائیبیریا میں زیکوسلاوکوں کی نقل وحرکت تمام جنگی میدانوں میں ہمارے ہوائی جہازوں کی فوقیت۔ سب میرین کشتیوں کی ناکامی اور فرانس میں امریکنیوں کی بڑی بھاری کمک کا پہنچ جانا۔ جس سے اس میدان جنگ میں دشمن پر اتحادی فوجوں کو تعدادی سبقت حاصل ہوگئی ہے' گذشتہ ہفتہ میں جبکہ کوئی قابل ذکر جنگ نہیں ہوئی بعض واقعات ایسے ظہور میں آئے جنکا جنگی حالت سے بہت ہی تعلق ہے۔ اُن میں بڑے بڑے واقعات یہ ہیں تا کہ کیہلمان کا معزول ہوجانا۔ ۔ ۔ ۔ اس کا جانشین فان ہنٹز جو خالص پین جرمنی طاقتور مستقل مزاج ناخوشگوار اور اپنی قسم کے لوگوں میں سے بتوبل کی بہ نسبت اخلاق سے گرا ہوا ہے۔ وہ کیہلمان کی نسبت بہت ہی کم قابلیت کا آدمی ہے۔ مگر سازش میں یدطولیٰ رکھتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لوڈنڈارف جو ہنڈنبرگ کے ساتھ پیچھے کر دیا جا رہا ہے وہ موجودہ حالت میں جرمنی کا اصل مالک ہے۔ اُس نے جرمنی میں بڑی بھاری پولیٹیکل فتح حاصل کی ہے۔ لیکن اگر اس نے اپنی پوزیشن کو دیر تک قایم رکھنا ہے تو اُس کو میدان جنگ میں بڑی بڑی اور فیصلہ کن فتوحات حاصل کرنا ہوگا اور اگر اُس کو یہ فتوحات نصیب نہ ہوئیں تو بلا شک جلد یا بدیر تمام جرمنی میں بڑی بھاری رجعت پیدا ہوگی۔ کیونکہ جرمن کے باشندے باوجود اپنی عجیب وغریب تربیت کے فوجی پارٹی کی حکمرانی کے زیادہ دیر تک مطیع نہ ہونگے جب تک کہ وہ میدان جنگ میں فیصلہ کن فتوحات سے اپنی پوزیشن قایم نہ کریں۔

بہت ہی کم شک کی گنجائش ہے کہ جرمنی اپنے آنے والے حملہ میں اپنی پوری طاقت کے ساتھ آئیگا۔ مغربی محاذ پر جو اس کے قریب ۲۰۱ ڈویژن ہیں ان میں سے پچاس ضرور ریزرو (محفوظ) رہیں گے۔ اس وقت ہماری تعداد دشمن کی تعداد سے برابر ہے۔ اور جب امریکن افواج اور افسر اور ان کا سٹاف قدرے اور تربیت پائیگا اور اُن کو زیادہ تجربہ ہوجائیگا تو اتحادی فوجیں مغربی محاذ پر ہر پہلو سے دشمن پر سبقت لے جائیں گی۔ ۔ ۔ ۔

شوپس افشاں کے لئے نئے خریدار دیجئے۔



ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ دار نہیں

سمر سکول پھلور

پھلور ایک عمدہ مقام ہے۔ دریائے ستلج کے غربی کنارے واقعہ ہے۔ علاقہ سرسبز و شاداب ہے دریا کے عین کنارے پر ایک مضبوط قلعہ واقعہ ہے جس میں محکمہ پولیس کی رہائش ہے۔ پنجاب پولیس کے کنسٹبل سارجنٹ سب انسپکٹر وغیرہ ٹریننگ کے لئے یہاں آتے ہیں۔ اس ڈسٹرکٹ میں اے پی مشن کی طرف سے جناب بزرگ پادری ایچ۔ گولکناتھ صاحب انچارج مشنری کی خدمت انجام دیتے ہیں۔ صاحب موصوف ایک نہایت خلیق اور متین اور حلیم بالطبع و نیکو جبلت ہیں۔ اس سال یکم جون ۱۹۱۸ء کو سمر سکول کا انعقاد ہوا جس میں ڈسٹرکٹ ہذا کے تمام کارندے حاضر تھے۔ رہائش وغیرہ کا انتظام اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا۔ خواندگی دو وقت ہوتی تھی صبح کو کتاب اعمال الرسل کی تلاوت ہوتی اور شام کو محمدی اور ہندو مذاہب کا مطالعہ ہوتا تھا۔ صاحب موصوف نے علاوہ ذاتی افادہ کے دو صاحبوں کو بیرونجات سے بھی طلب فرمایا۔ یعنی مسٹر اے ٹھاکر داس صاحب طالب علم سیمنری کالج سہارنپور۔ اور مسٹر ایم۔ این ہوز صاحب بلیڈر کپورتھلہ کو مدعو فرمایا۔ اول الذکر صاحب کسی خاص امر کے حارج ہونے کی وجہ سے تشریف نہ لاسکے۔ مگر موخرالذکر یعنی مسٹر ہوز صاحب نے دو دفعہ سمر سکول میں تشریف لا کر اپنی برجستہ اور عالمانہ تقریر سے سمر سکول کے طلبا کو مستفیض فرمایا۔ ان کا لکچر مسیحی اتحاد لاکر یگانگی کے اصول پر تھا جس پر تمام حاضرین جلسہ متاثر ہوئے۔ یہ سمر سکول کارندوں کے لئے اعلیٰ روحانی نعمتوں کے حصول کا ذریعہ بنا۔ طلاب ان روحانی برکتوں اور آسمانی نعمتوں کو محسوس کرتے اور اس کے لئے خدا کی حمد کرتے تھے۔ بلاشک اس عرصہ میں خدا خاص طور پر اپنے بندوں کے درمیان حاضر تھا۔ اور اس نے کارندوں کو اپنی موجودگی کی قائلیت کی روح بخشی اور ان کی کمزوری کو ان پر ظاہر فرمایا۔ ایک تو بوجہ اپنی مغروری اور ناتائب دل کے باعث خدمت سے علیحدہ ہوا۔ دوسرے برالحاج زاری اور خشوع و خضوع حسنہ اوند کے حضور اپنے گناہ کا اعتراف کرکے مغفرت چاہی اور درخواست کی کہ میرے لئے سفارشی دعا کیجاوے۔ تاکہ خدا باپ مجھ کو معافی عطا فرماوے۔ اور میری کمزوریوں کو دور فرماوے۔ چنانچہ حسب درخواست اس کے لئے دعا ہوتی رہی۔ اس عرصہ میں بلاناغہ بازاری منادی بھی ہوتی رہی۔ مسٹر ہوز صاحب علاوہ لکچرز کے بازاری منادی میں بھی حصہ لیتے رہے۔ علاوہ بازاری منادی کے تمام طالب علم باہمراہی جناب بزرگ پادری صاحب موصوف دیہات میں جاکر بشارت کا کام کرتے رہے۔ معہذا بزرگ جناب میم صاحب بھی گاؤں میں تشریف لیجا کر عورتوں کے درمیان نہایت سرگرمی سے انجیل کی خدمت کرتی رہیں۔ اور ساتھ ہی کارندوں کے خورد و نوش کا کام بھی بڑی تن دہی اور مستعدی سے انجام دیتی رہیں۔ شدت کی گرمی یا موسمی علالت ان کی اس خدمت میں سدباب نہ ہوسکتے تھے۔ خداوند کریم آپ کی اس خدمت کا اجر مستقر عطا فرماوے اور ان کے استقبال میں اپنی خاص تہدیت اور زور شامل حال فرماوے۔ بزرگ جناب پادری صاحب نے بھی جس آلہی محبت کی محنت کا ایضاح فرمایا اور ڈسٹرکٹ کے تمام کارندوں کی روحانی غذا سے سیری اور آسودگی کے حصول کے لئے سعی بلیغ کو کام فرمایا۔ فی الواقعہ مسیحی زندگی کا قابل تقلید نمونہ تھا۔ دعا ہے کہ خدا باپ آپ کو اور آپ کی میم صاحب کو کثرت کی برکتوں سے مالا مال فرماوے۔ آمین۔

آپ کا مسیحی خادم۔ ایم۔ این۔ بی

غزل

ترے دیدار پہ جیسی امید زندگانی ہے
مٹے جاتے ہیں دکھلا شکل یہ کیا تو محکانی ہے

مٹا دے آپ کو اے دل تجھے کیوں بدگمانی ہے
در عیسیٰ پہ مرجانا حیات جاودانی ہے۔

جو دوزخ سے بچالو گے تمہاری مہربانی ہے
سیہ کاری میں در کون ہے جو میرا ثانی ہے۔

تمہیں بھی دیکھ لوں میں تم مجھے بھی دیکھ لو گر
تمہارے اک نظارے پر تو اپنی زندگانی ہے

میں اپنے غم کا افسانہ سناؤں کس کو دنیا میں
شب عمر رواں کم ہے دراز اپنی کہانی ہے

بقا کی آرزو ہے تو محو عشق عیسے ہیں۔
عبث اس پر فدا اے دل یہ دنیا دار فانی ہے

میرے دل پر تمہارے عشق نے سکہ بٹھایا ہے
گواہی دل سے ہے میری نہ سمجھو لنترانی ہے

میں کب کا اے مسیحا تیرے در پر آچکا ہوتا
مگر افسوس سدراہ میری ہی ناتوانی ہے

تم نعت مسیحا میں سدا موتی پرو یار۔
ضعیف دور ہے تیری ابھی چڑھتی جوانی ہے

راقم۔ ڈی۔ ای نیوٹن۔ تھمر سوپڑ پنجاب

منور افشاں کی توسیع اشاعت میں بڑے زور شور سے کوشش کرنی چاہئے۔

رُوحوں کو آزماؤ

مختلف اشیاء کے کھوٹے کھرے پرکھنے کے آلے ہوا کرتے ہیں۔ روح کے آزمانے کا آلہ روح ہے۔ جس کو خاص بخشش ہے وہی آزما سکتا ہے۔ ہر چند ہمیں عقل و تمیز قرینہ و قیاس اوروں کی شہادت سے بھی کام لینا پڑتا ہے تاہم بارہا ہم غلطی کرتے ہیں۔ ہماری عقل و تمیز ہمارے قیاس و تجارب دوستوں کی شہادت کے برخلاف ایک شخص جسے ہم فرشتہ سمجھتے ہیں وہ برعکس ہوتا ہے اور جسے ہم بدکار و شریر جانتے ہیں درحقیقت وہ نیک انسان ہوتا ہے۔ ہم ایک شخص کو بھلا یا برا سمجھ کر اس سے نیک یا بد سلوک کرتے ہیں مگر بعد میں جب اُس کی زندگی کا حال سالہا سال کے تجربہ کے بعد ہمیں کچھ اور ہی نظر آتا یا دکھلایا جاتا ہے۔ تو ہمیں برتاؤ پر افسوس یا تاسّف ہوتا ہے۔ خداوند مسیح نے ایسے موقعہ کے لئے یہ ہی ہدایت فرمائی ہے۔ کہ گیہوں کے ساتھ کڑوے دانے ہونگے۔ مگر تم اُنہیں نہ اکھاڑو۔ کہیں کڑوے دانوں کے دھوکے میں گیہوں اکھاڑ ڈالو گے۔ یہہ کام تمہارا نہیں۔ میں نے اس کے لئے خاص فرشتے مقرر کئے ہیں۔ وہ وقت پر یہ کام کرینگے۔ مگر عموماً ہم بڑی آسانی سے فرشتوں کی خدمت کرنے لگتے ہیں۔ اور اپنے طیش میں ہم کہتے ہیں کہ میں زور سے کہہ سکتا ہوں فلاں شخص ضرور بہشتی یا دوزخی ہے۔ دنیا میں اس سے بڑھ کر اور کوئی علم نہیں کہ انسان کو انسان پہچانے جو بلند پایہ اور اعلےٰ طبقہ کے دیندار ہیں۔ وہ سب کچھ کر کے اپنے آپ کو کمینہ سے کمینے سمجھتے ہیں۔ مگر جو ایسے نہیں اور دعوے کرتے ہیں یا شہرت پسند ہیں وہ اپنی غلطیوں کی تعبیر و تفسیر الزام سے بری ہونے کی جگہ بنا لیتے ہیں۔ مگر ان کی تلون مزاجی سخت دلی کو وہ جانتے ہیں جس کے ساتھ برتاؤ ہوا کرتا ہے۔ وہ خدا کی خدمت جو کچھ کرتے ہیں اُس کا اجر نہیں پاتے ہیں۔ جب تو ہی سمجھائی جاتی ہے۔ کہ فلاں صاحب نے یہ کہا اور وہ کہا۔ اگر یہ راگ کوئی ایسا ہوتا کہ وقت پر جیسے بھیروں سب سے سہاونی ہوتی ہے۔ تب تو ہم تمہی کی آواز و نغمہ پر غور کرتے مگر یہ راگ ملار کے دھن پر جب ہوتا ہے تو جس کے لئے گایا جاتا ہے اُس کی شہرت پر توجہ ہوتی ہے۔ بھانپنے والے ایسی باتوں کو آسانی سے بھانپتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو پہلے آزمائیں۔ راقم جے۔ بی۔ ایل۔ از مسوری نامید

قرضہ جنگ میں امداد

از قلم میر کریم الدین برق مجیٹھا ضلع امرتسر

وا ابنا زر کا نہیں بہتر کبھی ہے دوستو
غور کر کے بات میری کو اگر اب تم سنو
چوربھی ہیں چھیڑتے اور بھونا سی یہ ہو
مرگئے تو وہ زمیں کا مال ہے۔ پھر کیوں رکھو
دو یہ زر سرکار کو اور سود کا سودا کرو۔
زر بڑھے عزت بڑھے دنیا میں اچھی ساکھ ہو
بادشاہ وقت کی خدمت ضروری ہے مگر
سوچ کر کے اپنی ہمت سے ابھی تم کام لو
ہے محبت یہ وطن کی قوم کا بھی ہے بھلا
ہو حفاظت جان کی اور مال کی ہو آبرو
زر تمہارا وہ نہیں جو ہو چکا۔ زیر زمیں۔
آسماں پر نام چاہو۔ آسماں کو تم بڑھو
بادشاہ بھی بادشاہ جو ہے ہمارا دردخواہ
جو حفاظت سے ہماری ایکدم غافل نہ ہو
دشمنوں کی راہ میں سد سکندر ہے بنا۔
ہم کو کچھ خطرہ نہیں گو ہر عدو اب دو بدو
نیک نیت سے نکالو زر کو تم بہر ودرتہ
فکرمندی چھوڑ دو۔ باندھو کمر تم روبرو
امن میں آرام میں اپنے نہ آوے کچھ خلل۔
ہو تجارت میں ترقی۔ فکر ہی سب دور ہو
ہے محافظ جان و دل سے اپنا اب برطانیہ
ہاں ادب سے اسکے آگے تم بھی آکر کے جھکو
قرض دینا بادشاہ کو خیرخواہی کا اصول۔
ہے جو اپنی بہتری کی بیکھیال آرزو
برقؔ اپنی ہے مدد۔ اور ملک کی ہے بہتری
نام بھی پیدا کرو۔ اور آپ عزت سے جیو

نوٹ۔ یہ نظم گورنمنٹ پبلسٹی بورڈ لاہور کے لئے لکھی گئی تھی۔ جواب ناظرین نور افشاں کی تفریح طبع کے لئے درج کی گئی ہے۔

مسیح خداوند کی دوسری آمد

گزشتہ سے پیوستہ

قیامت اوّل

واقعات	کلام اللہ کا ثبوت
سب سے پہلے وہ پوشیدگی میں اپنے مقدسوں کیلئے بادلوں پہ آویگا تاکہ اُن کو اپنی حضوری میں لے۔ یہہ قیامت اول ہے۔	۱- تھسلنیکی ۴: ۱۵-۱۸ ۲ تھسلنیکی ۱: ۲ مقدس متی ۲۴: ۴۰-۴۴
زبور ۳۱: ۱۹-۲۰ میں یہ الفاظ آئے ہیں چھپانے حضوری کے خیمے۔ اُن پر غور کرو	مقدس لوقا ۱۷: ۳۴، ۳۶ مکاشفہ ۳: ۳ + ۱۶: ۱۵۔

واقعات جو آسمان میں قیامت اول کے وقت ہوں گے

واقعات	کلام اللہ کا ثبوت
(۱) ایمانداروں کی عدالت جو بارے خداوند کے تخت عدالت کے سامنے ہوگی۔	۲-کرنتھی ۵: ۹-۱۰+ رومیوں ۱۴: ۱۰-۱۲- ۱پطرس ۱: ۱۷+ ۱پطرس ۴: ۱۷- عبرانی ۱۰: ۳۰
(۲) مقدس لوگ جلال میں مخصوص کئے جاوینگے اور اُن کی حالت تاج۔ انعامات وغیرہ عطا کئے جاوینگے اور نیز خدمت میں وفاداری قبول کئے جاوینگے	متی ۱۶: ۲۷+ ۱۹: ۲۷-۲۹+ ۱تھسلنیکی ۲: ۱۹ و ۳: ۱۲-۱۳+ ۱پطرس ۵: ۱-۴+ مکاشفہ ۲۲: ۱۲- ۱کرنتھی ۴: ۵+ مکاشفہ ۲: ۱۰ و ۳: ۱۱-۲۱- ۱کرنتھی ۹: ۲۴-۲۷+ ۲تمتھیس ۴: ۵-۸+ ۱کرنتھی ۳: ۸+ ۱۰-۱۵+ ۱تھسلنیکی ۵: ۲۳- ۱یوحنا ۲: ۲۸+ ۲پطرس ۱: ۱۰+ ۲یوحنا ۸+ ۲تمتھیس ۴: ۸
۳- برّے کی شادی۔	مکاشفہ ۱۹: ۶-۹+ متی ۲۲: ۲-۱۴۔ افسیوں ۵: ۲۲-۳۲

واقعات جو زمین پر قیامت اول کے وقت ہونگے

جبکہ اوپر کے واقعات آسمان میں ہوں گے زمین پر جلد ذیل کے واقعات وقوع میں آوینگے۔

(۱) بنی اسرائیل اپنے وطن میں واپس جاویں گے۔ ہیکل بنائی جاویگی۔

(۲) مخالف مسیح یعنی گناہ کا فرزند۔ اسور یا جانور کا نمودار ہونا۔

(۳) خداوند کے دن کا آنا۔

اس زمانے میں سوسائٹی کی کیا حالت ہوگی۔ دیکھو ۱تمتھیس ۴: ۱-۲+ ۲تمتھیس ۳: ۱-۵ و ۴: ۳ و ۴- ۲پطرس ۳: ۱-۳- متی ۲۴: ۳۷-۳۹

بنی اسرائیل اپنے ملک میں پھر بحال ہونگے اور وہاں پر دوسرے ہیکل بنا وینگے اور پھر نذرانہ زیادہ کر اقرار کرینگے کہ انہوں نے مسیح خداوند کو مار ڈالا تھا۔ اور توبہ کر کے مسیح کی طرف رجوع لاوینگے۔ دیکھو زکریاہ ۲-۳ و ۱۳ ابواب۔ اُن کا مسیح پر ایمان کے متعلق دیکھو زکریاہ ۱۳: ۹-۱۴

مخالف مسیح کے لئے دیکھو ۱یوحنا ۲: ۱۸+ ۲تھسلنیکی ۲: ۱-۱۲ مکاشفہ ۱۳: ۱-۱۴-۹ و ۱۶ و ۱۷ یسعیاہ ۱۰: ۵ سے ۱۴ باب کی ۲۷ آیت۔

خداوند کے دن کے لئے دیکھو۔ یسعیاہ ۲: ۱۹+ ۱۳: ۱-۶ یوایل ۱: ۱۵+ ۲: ۱ و ۱۱ و ۳۰-۳۲+ ۳: ۱ و ۲ و ۹-۱۶ صفنیاہ ۱: ۱۴-۱۸+ ۳: ۸ حجی ۲: ۶ و ۲۱ و ۲۲ ملاکی ۳: ۲+ ۴: ۱-۵ ۱تھسلنیکی ۵: ۱-۳ مکاشفہ ۶ باب۔

مبارک اور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کیساتھ ہزار برس تک بادشاہی کرینگے۔

قیامت دوم

واقعات	کلام اللہ کا ثبوت
اب خداوند اپنے مقدسوں کے ساتھ آسمان سے آئیگا اور خداوند اپنے کو دنیا پر ظاہر کرے گا۔ اُس کے پیر پھر زیتون کے پہاڑ پر جمیں گے۔ جہاں سے وہ ۱۹۰۰ برس پیشتر آسمان پر چڑھ گیا تھا زکریاہ ۱۴: ۴	کلسیوں ۳: ۴+ ۲تھسلنیکی ۱: ۷-۱۰+ یہوداہ ۱۴- دانی ایل ۷: ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۲۲ و ۲۷+ زکریاہ ۱۴: ۵ ۱یوحنا ۳: ۲ مکاشفہ ۱۹: ۱۱-۱۶

واقعات جو قیامت دوم کے وقت ہونگے

واقعات	کلام اللہ کا ثبوت
(۱) مخالف مسیح اور اُس کی فوجوں کی تباہی۔ پھر گمشدہ بنی اسرائیل کا یروشلم کے محاصرے سے رہائی پانا۔	مکاشفہ ۱۹: ۱۲-۲۱+ ۱۶: ۱۳-۱۶+ ۱۴: ۱۹-۲۰ و ۲تھسلنیکی ۲: ۱-۹+ یوایل ۳: ۱ و ۲ و ۹ و ۱۶- حزقی ایل ۳۹ باب یسعیاہ ۱۴: ۳-۲۷- صفنیاہ ۳: ۸ میکاہ ۵: ۲-۵
(۲) غیر اقوام کی عدالت جو کہ زندہ ہونگے۔ اس بات پر کہ انہوں نے مسیح کے چھوٹے سے چھوٹے بھائی یعنی یہودیوں کیساتھ کیا سلوک کیا۔ اُن کے سلوک کے مطابق اُن کی عدالت ہوگی۔	متی ۲۵: ۳۱-۴۶
(۳) مسیح کی ایک ہزار برس کی بادشاہی دنیا پر قائم ہوگی۔ اُس کا تخت یروشلم میں ہوگا بنی اسرائیل اب اچھی زمین اور شہر اور ہیکل میں خوشی منا وینگے ابراہیم۔ اضحاق اور یعقوب کے ساتھ جو وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا ہوگا۔	مکاشفہ ۲۰: ۴-۶ یسعیاہ ۲۴: ۲۳+ ۵۱: ۳ اور ۶۰ باب+ دانی ایل ۷: ۱۳-۱۴ و ۱۸ و ۲۲-۲۷+ زکریاہ ۲: ۱۰-۱۳ مکاشفہ ۵: ۹-۱۰+ ۱۱ و ۱۵۔ زکریاہ ۸: ۳+ ۶: ۱۲: ۱۳+ زبور ۲: ۶-۸+ ۷۲ و ۸۵ یرمیاہ ۳: ۱۷+ ۲۳: ۵ زکریاہ ۱۴: ۹ لوقا ۱: ۳۲-۳۳ حزقی ایل ۴۸: ۳۵ و ۴۰ باب اور ۴۴ باب تا ۴۸ اور پیدایش ۱۵: ۱۱-۱۸+ ۲۵: ۶ و ۳۵: ۱۲۔
(۴) مخلوقات۔ دنیا جو آگے زمین اور انسانوں پر سے	اعمال ۳: ۱۹-۲۱+ رومیوں ۸: ۱۸-۲۳ یسعیاہ ۱۱:

لعنت ہٹائی جاوے گی	۱۸-۲۱+۵۵: ۱۳+۳۵
(۱) ایاں موقوف ہوں گی	۶۲: ۴-۹+۶۵: ۱۹-۲۵
غالباً عالمگیر زبان بدل جائیگی	۳۰: ۲۶+ حبقوق ۲: ۱۴
(صفنیاہ ۳: ۹) سورج اور	زبور ۴۶-۷۲ ودہ ۹۶ و ۹۸
چاند کی روشنی تیز ہوجائیگی	یسعیاہ ۲: ۱-۴ صفنیاہ
(یسعیاہ ۳۰: ۲۶)	۳: ۹-
	لعنت کی بابت دیکھو پیدایش
	۳: ۱۴-۲۴-
(۵) اخیری گمراہی اور	دیکھو مکاشفہ ۲۰: ۷-۱۰
شیطان کی تباہی	
(۶) اخیری قیامت مردوں	
کے بڑے سفید تخت کے	مکاشفہ ۲۰: ۱۱-۱۵
سامنے عدالت۔	"
(۷) نیا آسمان نئی زمین	دیکھو مکاشفہ ۲۱ و ۲۲ ابواب
اور نیا شہر	یسعیاہ ۶۵: ۱۷+۶۶: ۲۲
	۲ پطرس ۳: ۱۳

مسیح خداوند فرماتا ہے:-

دیکھ میں جلد آنے والا ہوں۔ مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے"۔ (روح اور دلہن کہتی ہیں کہ آ۔ اور سننے والا بھی کہے کہ آ اور جو پیاسا ہو وہ آئے اور جو کوئی چاہے آب حیات مفت لے")

بے شک میں جلد آنے والا ہوں۔ آمین۔ اے خداوند یسوع آ!"

کیا آپ چاہتے ہیں کہ اپنے پیارے منجی اور خداوند کے ساتھ بادلوں پر ملاقات کریں؟ دس کنواریوں کی تمثیل سے سبق سیکھیں! مذکورہ بالا خاکہ الٰہی قاعدے کے واقعات کی بنیاد پر رکھے گئے ہیں جو کہ مکاشفہ ۱۹: ۶ سے کتاب کے اخیر تک خوبصورتی کے ساتھ بموجب ترتیب زمانہ پیش کئے گئے ہیں

الراقم: مسیح میں آپ کا خادم۔ جوزف مارشل

بٹیمن آباد چک نمبر ۲۷۴ ضلع لائلپور۔

نور افشاں کا ہر ایک خریدار درس شریف لکھے پڑھے مسیحیوں کے نام لکھکر فوراً دفتر نور افشاں میں ارسال فرمادے

ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے مسئلہ پر ہز ایکسیلنسی حضور وایسرائے اور صاحب وزیر ہند کی رپورٹ کا خلاصہ

رپورٹ کی تمہید

وہ رپورٹ جس میں حضور وایسرائے اور صاحب وزیر ہند نے ہندوستان کی آئینی اصلاحات کے مسئلے پر اپنی سفارشات و آرائے کو قلمبند فرمایا ہے۔ بلحاظ نفس مضمون اس تاریخی دستاویز کے برابر اہمیت رکھتی ہے۔ جس میں لارڈ ڈرہم نے کینیڈا کے نظام حکومت کی بنیاد ڈالی تھی۔ اس رپورٹ میں سب سے پہلے ان واقعات کو بیان کیا گیا ہے جن سے موجودہ صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اور پھر اس میں طریق نظم ونسق اور وضع قوانین کی کونسلوں کے نشوونما اور ترقی کا حال بھی بیان کیا گیا ہے ⁂

اس رپورٹ میں ان کونسلوں کے کام پر بھی تبصرہ کیا گیا ہے۔ جو مارلے۔ منٹو کی مشہور و معروف سکیم اصلاحات کی رو سے قائم ہوئی تھیں۔ اور نیز اس مسئلہ کے تمام حالات پر (جس میں کانگریس اور مسلم لیگ کی مجوزہ سکیم بھی شامل ہے) غور کی گئی ہے اور اس کے بعد پھر چند تجاویز پیش کیگئی ہیں۔

قدرتی طور پر ہر شخص سب سے پہلے ان ہی تجاویز کی طرف توجہ کریگا جو اس رپورٹ میں پیش کیگئی ہیں۔ اگرچہ ان کو سمجھنے کے لئے پہلے ان کے دلائل کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ اس غرض سے کہ پبلک کو ان تجاویز کے دلائل کے سمجھنے اور ان پر غور کرنے کا موقعہ ملے۔ متذکرہ بالا تمام رپورٹ کتابی شکل میں شائع کیجارہی ہے۔

ہندوستان کے متعلق پالیسی

ہندوستان کے متعلق امپیریل گورنمنٹ (حکومت انگلستان) کی پالیسی جس کا اظہار صاحب وزیر ہند نے ۲۰۔ اگست ۱۹۱۷ء کو فرمایا تھا۔ یہ ہے کہ ہندوستان میں اُن جماعتوں کو جو حکومت خود اختیاری (سیلف گورنمنٹ) رکھتی ہوں۔ رفتہ رفتہ اور بتدریج ترقی اور رونق دیجائے۔ تاکہ ہندوستان میں ایک ذمہ وار سیلف گورنمنٹ کے بتدریج قائم ہونے کا مقصد حاصل ہو سکے۔ اور ہندوستان سلطنت برطانیہ عظمہ کا ایک مستقل حصہ قرار دیا جا سکے ⁂

صاحب وزیر ہند نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس

مقصد کے حصول کے لئے جس قدر جلد ممکن ہو معقول اور قرار واقعی طریق پر تجاویز عمل میں لائی جائیں

منٹو مارلے سکیم سے مقابلہ

یہ پالیسی اس پالیسی سے بالکل مختلف اور کہیں بڑھ کر ہے جس کی طرف لارڈ منٹو اور لارڈ مارلے نے ۹-۱۹۰۸ء میں قدم بڑھایا تھا۔ لارڈ مارلے نے اس خیال کی نہایت زور سے تردید کی تھی کہ ان کی تجاویز کسی طرح بھی جمہوری حکومت کی طرف قدم بڑھانے والی ہیں لیکن اب صرف ۱۹۰۹ء کے طریق کو ترقی دینا موجودہ صورت کے لئے مناسب حال نہیں ہو سکتا۔ بلکہ صورت حال اس امر کی مقتضی ہے کہ فوراً لوکل سیلف گورنمنٹ کے لئے فوراً کوئی تجویز عمل میں لائی جائے۔ اور اس کی توسیع کے لئے گنجائش رکھی جائے۔

تجاویز

(۱) سب سے پہلی تجویز یہ ہے کہ ہر ایک صوبہ کو بجائے خود ایک علیحدہ خود مختارانہ حیثیت دیدیجائے۔ اور پروونشل (صوبہ کا) بجٹ حکومت ہند (گورنمنٹ آف انڈیا) کے بجٹ سے بالکل علیحدہ کر دیا جائے۔ اور موجودہ صورت میں جو مختلف منقسم شدہ مدات بجٹ میں ہوتی ہیں۔ ان کی بجائے صرف ایک مقررہ رقم خزانہ شاہی میں ہر ایک صوبہ کی گورنمنٹ کو اپنے مالی معاملات کے تصفیہ کا پورا اختیار ہوگا اور اس کو قرض لینے اور ٹیکس کے لگانے کے کچھ اختیارات بھی حاصل ہونگے۔ اس طریق سے انتظامی اور اور قانونی امور میں ایک حقیقی تفویض اختیارات عمل میں آجائیگی۔

(۲) نظام حکومت کے لئے یہ تجویز پیش کیگئی ہو کہ تمام صوبجات میں ایک گورنر ہو۔ جس کیساتھ ایک انتظامی کونسل بھی مقرر کیجائے۔ انتظامی امور میں حاکم اعلیٰ گورنر ہوگا۔ جس کے ساتھ انتظامی کونسل دو ممبروں کی ہوگی۔ کونسل کے ممبروں میں سے ایک انگریز ہوگا اور دوسرا ہندوستانی۔ اور یہ ممبر گورنر خود نامزد کریگا۔

اگزیکٹو کونسل (مجلس انتظامیہ) کے ساتھ ایک یا زیادہ وزراء ہوں گے۔ جن کو گورنر مجلس واضع قوانین کے منتخب شدہ ارکان میں سے نامزد کریگا اور وہ کونسل کی میعاد تک اس کے ممبر رہینگے۔

(۳) نظم و نسق کے متعلق تمام معاملات دو حصوں میں منقسم کر دیئے جائیں گے (۱) امور خصوصی (۲) امور عامہ۔ امور خصوصی کا انصرام گورنر بہ اجلاس کونسل فرماوینگے۔ اور امور عامہ کا انتظام گورنر اور ان کے وزرا کے ہاتھ میں ہوگا۔ امور خصوصی اور امور عامہ کے درمیان تفریق و تشخیص قدرتی طور پر ہر ایک صوبہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ہوگی۔ جس کا فیصلہ ایک کمیٹی کرے گی۔ اس کمیٹی کا ایک پریسیڈنٹ ہوگا۔ جو ہندوستان کے باہر سے آئیگا اور اس کے دو ممبر ہونگے۔ جن میں سے ایک انگریز افسر ہوگا اور ایک غیر سرکاری ہندوستانی۔

وہ محکمہ جات جو قدرتی طور پر اس تقسیم میں امور عامہ کے ماتحت آسکتے ہیں۔ حسب ذیل ہونگے۔ صوبہ کی اغراض کے لئے ٹیکس۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ تعلیم۔ تعمیرات عامہ۔ زراعت۔ آبکاری اور مقامی صنعت و حرفت

گورنمنٹ اس ضروری حد تک جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے قانونی مجالس کے سامنے جواب دہ ہوگی۔

(۴) قانونی مجالس میں انتخاب کردہ ارکین کو معقول میجارٹی حاصل ہوگی۔ اور ممبروں کے لئے براہ راست طریق انتخاب ایسا وسیع ہوگا جتنا کہ ممکن ہو سکتا ہے۔ مسلمانوں کے لئے قومی انتخاب کا حق محفوظ رکھا جائے گا۔ لیکن دوسری چھوٹی اقوام کی نیابت باستثناء پنجاب میں سکھ قوم کے نامزدگی کے طریق پر ہوگی۔ مجالس کی ترکیب اور قابلیت انتخاب جیسے تفصیل مع کا فیصلہ ایک قائمقام کمیشن کرے گی۔ ہر ایک کونسل اپنے ارکین میں سے ہر ایک ڈیپارٹمنٹ یا مجموعہ ڈیپارٹمنٹ کے لئے ایک مستقل کمیٹی منتخب کریگی۔ جو ممبر انچارج یا منسٹر (وزیر انچارج) کے ساتھ شامل کیجائیگی۔ اس کو اختیار ہوگا کہ گورنر کی منظوری کے تابع قواعد کار کی ترمیم کرے۔ تمام ممبروں کو تکمیلی سوالات یا ضمنی سوالات کے پوچھنے کا حق حاصل ہوگا۔ کونسل امور خصوصی کے انصرام پر اپنا اثر ڈالیگی۔ اور امور عامہ کی پالیسی کی موثر طور سے نگرانی کریگی۔ یہ کونسل باستثناء ان خاص قوانین کے جن کے لئے گورنر یہ تصدیق کر دے کہ یہ قوانین اس ذمہ داری کے ادا کرنے کے لئے جو اس پر امن عامہ و حفظ امن قایم رکھنے کے لئے عاید ہوتی ہے۔ ضروری ہیں۔ یا اس کے فرائض متعلقہ امور خصوصی کے لئے ضروری ہیں۔ قانون کی تمام صورتوں کا فیصلہ کریگی۔

(۵) مالی معاملات کے متعلق یہ تجویز ہے کہ مجوزہ بجٹ اگزیکٹو گورنمنٹ مرتب کرے گی۔ سب سے پہلے حکومت ہند کے خزانہ کے لئے رقم مقرر کیجائیگی جو صوبہ کو ادا کرنی ہوگی۔ اس کے بعد صوبہ کی ضروریات کو پورا کیا جائیگا۔ اور اگر محاصل ناکافی ہوں تو پھر گورنر اور اس کے وزرا محصول کے بڑھانے کے سوال کا فیصلہ کرینگے۔ اس کے بعد بجٹ کونسل میں پیش کیا جائے گا۔ جو اس پر بحث کریگی اور تمام مصارف پر بطریق ریزولیوشن رائے دیگی۔

یہ ریزولیوشن تمام امور کے متعلق فیصلہ قطعی سمجھے جائینگے۔ لیکن "امور خصوصی" کے متعلق اگر



کونسل کسی رقم نامنظور کردے - یا اس کو ترمیم کردے تو اس کا آخری فیصلہ گورنر کے ہاتھ میں ہوگا - مگر ایسی صورت میں بھی یہ شرط لازمی ہے کہ گورنر اس امر کی تصدیق کرے کہ یہ مصارف امن عامہ حفظ عامہ یا حکومت کو اچھی حالت میں رکھنے کے لئے ضروری ہیں -

ان تجاویز کا اثر یہ ہوگا کہ ہر ایک صوبہ کو مالی انتظامی اور قانونی طور پر حقیقی معنوں میں حکومت خود اختیاری حاصل ہو جائے گی - اور قانونی مجالس (جن میں انتخاب شدہ اراکین کو کثرت یعنی میجارٹی حاصل ہوگی) کے ذریعہ انتخاب کرنے والوں کا اثر تمام انتظامی پر بڑھ جائیگا - اور اس طرح صوبہ کی براہ راست نگرانی ان سوالات اور معاملات پر رکھی جائیگی جو ہندوستان کی ترقی سے وابستہ ہیں - ان تجاویز سے مقصود یہی ہے کہ جوں ہی حالات اجازت دیں ہندوستان کو یہی ذمہ داری دے دی جائے - اور ان حالات کو ترقی دینے کے لئے یہ تجویز کیجاتی ہے - کہ ہر پانچ سال کے بعد امور خصوصی اور امور عامہ کی فہرست پر حکومت ہند نظر ثانی کیا کرے - اور ہر دس سال گزرنے کے بعد تمام حکومت کے نظام ترکیبی پر ایک پارلیمنٹری کمیشن دوبارہ غور و فکر کر لیا کرے - تاکہ اس طرح سے اس نظام میں ترقی ہوتی رہے - یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ ہر بارہ سال کے وقفہ کے بعد وقتی کمیشنوں کا تقرر عمل میں آئے - تاکہ وہ مزید ترقی کے معاملہ پر غور کریں + (باقی دارد)

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ نہایت خوشخط اور صاف لفظوں میں تحریر کرنے کے علاوہ چٹ نمبر بھی ضرور لکھئے - ورنہ عدم تعمیل شکایت معاف - مینجر

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک	عہ
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصول	سے
غیر ممالک سے ” ”	سے ۱۳

قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی -

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالتمام
کالم کا ¼ حصہ	۸ ؍	سے	رعہ
چوتھائی کالم	سے	رعہ	عہ
نصف کالم	رعہ	عہ	صہ
پورا کالم	عہ	صہ	ـہ
پورا صفحہ	ـہ	صعہ	۱ صہ

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ہر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا -

نوٹ - نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں

پادری ای ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و مینجر نور افشاں کے لئے مشن سٹیم پریس لودھیانہ میں باہتمام ایلی نیز ادر ز چھپا -